پر سمجھتا ہے۔ اس لڑائی کی بنیاد پر ایک فریق کو تعریف کا مستحق سمجھنا اور دوسرے کو معتوب کرنا بے خبری اور نادانی کی نشانی ہے۔

فاضل مصنف نے کتاب کے عنوان کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے:

باب اوّل : آلِ رسولؐ اور اصحابِ رسولؐ کے فضائل اور ان کی باہمی محبت کی مثالیں

باب دوم : اصحابِؓ رسول اور اہلِ بیت کے مابین محبت‘ اخوت اور یگانگت پر استدلال

باب سوم : اہلِ سنت کی نظر میں آلِ رسول کا مقام اور ان کے فضائل

باب چہارم : اُمتِ مسلمہ پر آلِ رسولؐ کے حقوق

باب پنجم : صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت جزوِ ایمان ہے

کتاب مستند حوالہ جات سے مزین ہے۔ اگر کوئی گروہ بندی کا قائل تعصب کو چھوڑ کر اس کا مطالعہ کرے گا تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا اور وہ اہلِ بیت کی عقیدت کے ساتھ ساتھ صحابہ کرامؓ کی عظمت کو بھی تسلیم کرے گا اور ان گروہوں کے درمیان آویزش کی وجہ سے پیدا ہونے والی غلط فہمیوں میں پڑ کر خاطی اور اللہ کے غضب کا شکار نہ بنے گا‘ کیونکہ دونوں فریق قرآن وحدیث کی رو سے بشارتوں کے مستحق ہیں اور قرآن وحدیث فیصلہ کے لیے مستند ترین ماخذ ہیں۔

سطحی مطالعہ کرنے والے حضرت معاویہ بن ابی سفیان‘ حضرت ابوسفیان بن حرب اور حضرت ہند زوجہ ابی سفیان (رضی اللہ عنہم) کو طعن کا نشانہ بناتے ہیں‘ مگر فاضل مصنف نے ان شخصیات کے رویے‘ ایمان اور صحابیت کو مستند دلائل سے واضح کیا ہے اور ان کی مذمت کرنے والوں کو راہِ راست اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

(۴)

نام کتاب : اسلامی حکمرانوں کے اخلاق واوصاف

مؤلف : مولانا عبدالباقی حقانی

مترجم : مولانا محمد جان حقانی

ناشر : مکتبہ حقانیہ پشاور‘ موبائل: 0332-9957692 - 0347-9061408

مولانا عبدالباقی حقانی صاحب کا نام علمی حلقوں میں محتاج تعارف نہیں‘ اس سے پہلے ”اسلام کا نظامِ سیاست وحکومت“ کے نام سے آپ کی تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰) صفحات کی ایک ضخیم کتاب شائع ہو چکی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب تقریباً چار سو (۴۰۰) صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں ان تمام مطلوبہ صفات اور اہلیتوں کو بڑی تفصیل سے زیر بحث لایا گیا ہے جو ایک اسلامی ادارے کے سربراہ‘ حاکم یا امیر میں ہونی چاہئیں۔ چنانچہ خیر خواہی‘ اخلاص‘ شریعت کی پابندی‘ گڈ گورننس کی صلاحیت‘ سیاسی سمجھ بوجھ‘ عدل وانصاف‘ سچائی‘ وعدے کی